السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ان ملکوں سے درآمد کیے جانے والے گوشت کو کھانا جائز ہے‘جن کی اکثریت اسلام یا عیسائیت یا یہودیت سے وابستہ نہیں ہے‘مثلاً ہندوستان‘ جاپان اور چین وغیرہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر گوشت بت پرست یا اشتراکی ملکوں سے درآمد کیا ہو تو اس کو کھانا حلال نہیں ہے کیونکہ ان کا ذبیحہ حرام ہے‘ہاں البتہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے اہل کتاب یعنی یہودونصاریٰ کے کھانے کو جائز قرار دیا ہے۔چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَـٰتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَـٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ... [٥] ... سورة المائدة

’’آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کیلئے حلال ہے‘‘۔

اہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے بشرطیکہ اسے غیر شرعی طریقے مثلاً گلا گھونٹ کر یا بجلی کے کرنٹ سے ذبح نہ کیا گیا ہو اور اگر معلوم ہو کہ اسے غیر شرعی طریقے سے ذبح کیا گیا ہے تو پھر ان کا ذبیحہ بھی حلال نہیں ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّـهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ... [٣] ... سورة المائدة

’’تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا ہوا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے‘ یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جسے درندے پھاڑ کر کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو‘‘۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص443

محدث فتویٰ